سوال

(106) بھابی سے مصافحہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا خاوند کے بھائیوں کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ اپنی بھابی سے خلوت کے بغیر مصافحہ کریں جبکہ بہنیں اور والدین بھی موجود ہوں، جیسا کہ عموماً عید وغیرہ کے موقع پر ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خاوند کے بھائی یا چچا یا ماموں یا چچا زاد بھائی کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی یا ماموں یا چچا کی بیوی سے مصافحہ کرے جس طرح دیگر تمام اجنبی عورتوں سے مصافحہ کرنا جائز نہیں، ان سے بھی جائز نہیں کیونکہ بھائی اپنی بھابی کے لئے محرم نہیں ہے، اسی طرح چچا اپنے بھتیجے کی بیوی، ماموں اپنے بھانجے کی بیوی اور چچا زاد بھائی اپنے چچا زاد بھائیوں کی بیویوں کے لئے محرم نہیں ہیں لہٰذا ان سے مصافحہ جائز نہیں کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((إِنِّي لَا أُصَافِحُ النِّسَاءَ)) (سنن ابن ماجہ)

''میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔''

اور حضرت عائشہؓ سے روایت ہے:

((واللہ ما مست ید رسول اللہ ﷺ ید امرأة قط أنہ یبایعھن بالکلام)) (صحیح البخاري)

''اللہ کی قسم! رسول ﷺ کے ہاتھ نے کبھی کسی (غیر محرم) عورت کے ہاتھ کو نہیں چھوا تھا، آپ عورتوں سے زبانی بیعت لیا کرتے تھے۔''

اجنبی عورتوں سے مصافحہ کرنا ان کی طرف دیکھنے کی طرح فتنے کا ذریعہ ہے، بلکہ اس میں تو دیکھنے سے بھی زیادہ فتنہ ہے، البتہ محرم عورتوں مثلاً بہن، پھوپھی، ماں یا بہو سے مصافحہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

کتاب النکاح : ج 3 صفحہ 87

محدث فتویٰ